# لوطی کے مرنے کے بعد اس کی قبر کی منتقلی

**مجیب:** ابو حذیفہ محمد شفیق عطاری

**فتوی نمبر:** WAT-991

**تاریخ اجراء:** 19 محرم الحرام 1444ھ /19 اگست 2022ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

کیا لواطت یعنی مرد کے ساتھ غلط کام کرنے والے مرد کی لاش مرنے کے بعد قومِ لوط کے قبرستان میں ڈال دی جاتی ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

لواطت یعنی مرد کا مرد کے ساتھ غلط کام کرنا، ناجائز و حرام اور جہنم میں جانے کا سبب ہے اور حدیثِ پاک کے مطابق ایسا کرنے والا ملعون (لعنتی شخص) ہے اور اگر توبہ کیے بغیر مر گیا، تو اسے مرنے کے بعد قومِ لوط کے قبرستان میں منتقل کر دیا جائے گا اور قیامت کے دن اس کا انجام قومِ لوط کے ساتھ ہو گا۔

چنانچہ حدیثِ پاک میں ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: "ملعونٌ مَن عَمِلَ بِعمَلِ قومِ لوطٍ" یعنی جو قومِ لوط کا کام کرے، وہ ملعون ہے۔ (مسند الامام احمد بن حنبل، ج3، ص367، الحدیث: 1875، مسند عبد اللہ بن العباس رضی اللہ عنھما، مطبوعہ مؤسسۃ الرسالۃ)

تاریخ دمشق میں ہے: "حضرت وکیع رحمۃ اللہ علیہ کے پاس ایک شخص آیا اور اپنے بھائی کے بارے میں بتایا کہ بھائی کے دفن ہونے کے 3 دن بعد برابر میں ایک قبر کھودتے ہوئے بھائی کی قبر کھل گئی لیکن قبر میں لاش موجود نہیں ہے، تو حضرت وکیع رحمۃ اللہ علیہ نے اس سے کہا: "سمعنا فی حدیث من مات وھو یعمل عمل قوم لوط، سار بہ قبرہ حتی یصیر معھم ویحشر یوم القیامۃ معھم" ترجمہ: ہم نے حدیث میں سنا ہے کہ جو شخص قومِ لوط کی طرح بدفعلی کرتا تھا اور (توبہ کیے بغیر) مر گیا، تو دفن ہونے کے بعد اسے قومِ لوط کے قبرستان میں منتقل کر دیا جائے گا اور (قیامت کے دن) اس کا حشر (انجام) قومِ لوط کے ساتھ ہو گا۔ (تاریخ دمشق لابنِ عساکر، ج45، ص406، مطبوعہ دار الفکر، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net